محفوظ رہیں
منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ سے

غیر قانونی فارن ایکسچینج آپریٹرز خبردار

فارن کرنسی کی غیر مجاز خرید و فروخت اور منتقلی غیر قانونی ہے

پاکستان میں زرِ مبادلہ کا کاروبار فارن ایکسچینج ریگولیشنز ایکٹ (FERA) 1947 کے تحت کیا جاتا ہے۔ بینک دولت پاکستان نے بینکوں اور ایکسچینج کمپنیوں کو زرِ مبادلہ کا کاروبار کرنے کیلئے باضابطہ اجازت دی ہے۔ اگر کوئی فرد (ذاتی یا ادارے کے طور پر) بینک دولت پاکستان کے لائسنس کے علاوہ غیر قانونی زرِ مبادلہ کے کاروبار میں ملوث پایا گیا تو اس کا یہ عمل FERA 1947 اور AMLA 2010 کے مطابق قابل سزا ہے۔ اس طرح کے تمام آپریٹرز کو ان کے اپنے مفاد میں مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ غیر قانونی زرِ مبادلہ کی خرید و فروخت اور حوالہ/ ہنڈی کے کاروبار میں ملوث نہ ہوں۔ متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے غیر قانونی کرنسی کے کاروبار اور حوالہ/ ہنڈی آپریٹرز کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔

عوام الناس متوجہ ہوں

فارن کرنسی کی خرید و فروخت اور منتقلی بذریعہ حوالہ/ ہنڈی آپریٹرز غیر قانونی ہے

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ غیر ارادی طور پر غیر قانونی فارن ایکسچینج آپریٹرز کے ساتھ کام کر کے دہشت گردی کی فنانسنگ کرنے اور منی لانڈرنگ کا حصہ بن جاتے ہیں۔ اینٹی منی لانڈرنگ (AML) ایکٹ، 2010 اور اینٹی ٹیررازم ایکٹ (ATA)، 1997 کے تحت منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی فنانسنگ قابل سزا جرم ہیں۔ آپ کو خود اپنے مفاد میں ہدایت کی جاتی ہے کہ ہمیشہ صرف بینک دولت پاکستان کے مجاز بینکوں اور ایکسچینج کمپنیوں کے ذریعے فارن کرنسی کی خرید و فروخت اور زرِ مبادلہ کی منتقلی کریں۔ کبھی بھی اپنی ٹرانزیکشن کی سسٹم جنریٹڈ آفیشل رسید لینا نہ بھولیں۔ اگر آپ کو کسی بھی غیر قانونی فارن ایکسچینج کی خرید و فروخت اور حوالہ/ ہنڈی کرنے والے کے بارے میں معلومات ہوں تو انہیں ایف آئی اے کی ای میل complaints@fia.gov.pk پر بھیج دیں۔

STATE BANK OF PAKISTAN